روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 28 دسمبر 2006ء 6 ذوالحج 1427 ہجری 28 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 290

سیدھی راہ پر چلو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

دین تو آسان ہے اور جو کوئی بھی دین میں حد سے بڑھے گا تو دین اسے مغلوب کر دے گا اس لئے سیدھی راہ پر چلو اور حدود کے قریب رہو اور خوش رہو اور صبح و شام دعا اور ذکر الٰہی سے اللہ کی مدد طلب کرتے رہو اور ایسا ہی رات کے آخری حصہ میں بھی۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب الدین یسر حدیث نمبر:38)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات ہے کیا چیز؟ نجات کی حقیقت تو یہی ہے کہ انسان گناہوں سے بچ جاوے اور فاسقانہ خیالات آ آ کر دل کو سیاہ کرتے ہیں ان کا سلسلہ بند ہو کر سچی پاکیزگی پیدا ہو۔ (ملفوظات جلد دوم ص1)

بدکرداریوں سے نجات اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جبکہ یہ بصیرت اور معرفت پیدا ہو کہ خدا تعالیٰ کا غضب ایک ہلاک کرنے والی بجلی کی طرح گرتا اور بھسم کرنے والی آگ کی طرح تباہ کر دیتا ہے۔ تب عظمت الٰہی دل پر ایسی مستولی ہو جاتی ہے کہ سب افعال بد اندر ہی اندر گداز ہو جاتے ہیں۔ پس نجات معرفت میں ہی ہے معرفت ہی سے محبت بڑھتی ہے۔ اس لئے سب سے اول معرفت کا ہونا ضروری ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص315)

چونکہ نجات کوئی مصنوعی اور بناوٹی بات نہیں کہ صرف زبان سے کہہ دینا اس کے لئے کافی ہو کہ نجات ہوگئی اس لئے (-) نے نجات کا یہ معیار رکھا ہے کہ اس کے آثار اور علامات اسی دنیا میں شروع ہو جائیں اور بہشتی زندگی حاصل ہو۔ لیکن یہ صرف (-) ہی کو حاصل ہے باقی دوسرے مذاہب نے جو کچھ نجات کے متعلق بیان کیا ہے وہ یہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا مبطل ہے جبکہ فطرت انسانی کے خلاف اور عقلی طور پر بھی ایک بیہودہ امر ثابت ہوتا ہے۔ وہ نجات ایسی ہے کہ جس کا کوئی اثر اور نمونہ اس دنیا میں ظاہر نہیں ہوتا۔ اس کی مثال اس پھوڑے کی سی ہے جو باہر سے چمکتا ہے اور اس کے اندر پیپ ہے۔ نجات یافتہ انسان کی حالت ایسی ہونی چاہئے کہ اس کی تبدیلی نمایاں طور پر نظر آوے اور دوسرے تسلیم کر لیں کہ واقعی اس نے نجات پالی ہے اور خدا نے اس کو قبول کر لیا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص389)

نجات ابدی اسی کے ساتھ وابستہ ہے جو خدا تعالیٰ کی معرفت محبت اور صدق وفاداری کے تعلق پیدا کرنے سے ملتی ہے۔ یہاں تک تو سب مذاہب متفق ہیں وہ نجات کا یہی ذریعہ سمجھتے ہیں مگر سوال یہ ہے کہ یہ باتیں حاصل کیونکر ہوں؟ یہی وہ مقام ہے جہاں سے مذاہب کا تفرقہ شروع ہوتا ہے۔ اب جس مذہب نے حصول نجات کے عمدہ وسائل پیدا کئے ہیں اور جو مذہب تاثیر اور جذب اور کشش اپنے اندر رکھتا ہے۔ وہ سچا ہے لیکن جس مذہب کے اندر وہ تاثیر اور جذب نہیں جس کی عملی تاثیروں کا کوئی نمونہ پایا نہیں جاتا وہ خواہ خدا تعالیٰ کو واحد ہی کہے لیکن جھوٹا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص348)

سچا...... اور مذہب وہی ہو سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت دے جو سننے کا ثبوت دیتا ہے وہ بولنے کا بھی دیتا ہے اس معیار پر آ کر صرف (-) ہی ہے جو سچا ثابت ہوگا۔ (ملفوظات جلد چہارم ص349)

اراکین خصوصی و عاملہ
مجلس انصاراللہ پاکستان
(برائے سال 2007ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1386ہش/2007ء کے لئے مندرجہ ذیل اراکین خصوصی مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اراکین خصوصی:

1۔ محترم چوہدری حمیداللہ صاحب
2۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
3۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

اراکین مجلس عاملہ

1۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر اول
2۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اور قائد تعلیم
3۔ مکرم منور شمیم خالد صاحب نائب صدر
4۔ مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نائب صدر صف دوم
5۔ مکرم قریشی سفیر احمد صاحب قائد عمومی
6۔ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب قائد تربیت
7۔ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب قائد تربیت نومبائعین
8۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن، وقف عارضی
9۔ مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح وارشاد
10۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب قائد مال
11۔ مکرم عبدالجلیل صادق صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی
12۔ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب قائد اشاعت
13۔ مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب قائد تحریک جدید
14۔ مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب قائد وقف جدید
15۔ مکرم شاہد احمد سعدی صاحب قائد ایثار
16۔ مکرم منیر احمد بسمل صاحب قائد تجنید
17۔ مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب آڈیٹر
18۔ مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب معاون صدر

(باقی صفحہ 11 پر)

''اشکوں کے چراغ'' کی تقریب رونمائی

9 دسمبر 2006ء کی بھیگتی ٹھنڈی رات مجلس انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں سالانہ علمی مقابلہ جات مجلس انصاراللہ پاکستان کے دوسرے روز جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم، اپنے دور کے منفرد شاعر، چار خلفائے سلسلہ کی سند خوشنودی پانے والے، فلسفہ، نفسیات اور انگریزی ادب کے پروفیسر محترم چوہدری محمد علی صاحب مضطر عارفی کے منظوم کلام کے مجموعہ ''اشکوں کے چراغ'' کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی۔ اس مجموعہ میں اردو فارسی اور پنجابی زبان میں آپ کا کلام شامل اشاعت ہے۔ اس کتاب کی اشاعت مجلس انصاراللہ پاکستان کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مجموعہ کلام کو اشکوں کے چراغ کا نام عطا فرمایا۔

اس تقریب میں تلاوت کے بعد محترم پروفیسر مبارک احمد صاحب عابد ربوہ، مکرم احمد مبارک صاحب کراچی، مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب لاہور نے محترم چوہدری صاحب کے کلام کو خراج تحسین پیش کیا۔ مکرم لئیق احمد صاحب عابد ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید نے مکرم راجہ غالب احمد صاحب کا ایک مقالہ جو اسی تقریب کے لئے لکھا گیا تھا، پڑھ کر سنایا۔ اس کے علاوہ مکرم لئیق احمد منگلا صاحب، مکرم صغیر احمد صاحب اور مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب نے چوہدری صاحب کے کلام میں سے ترنم کے ساتھ حاضرین کے سامنے پیش کیا۔

ہر ایک مقرر نے محترم چوہدری صاحب کی شاعری کو سراہا اور کہا کہ وہ مؤثر، تجربات، شعری مشاہدات، تخیل الفاظ اور سیاق وسباق بلکہ مجموعی ادبی تصور کو مذہبی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ آپ آنکھ کے وجدان سے کام لیتے ہوئے تخیل کی بجائے تصور سے کلام پیش کرتے ہیں۔ عہد در عہد مشاہدات مضطر عارفی کی شاعری کا محور ہے۔ لیکن آپ کی شاعری کا ایک خاص امتیاز و افتخار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خوشنودی کا اظہار ہے۔ آخر میں چوہدری صاحب نے خود کلام شاعر بزبان شاعر پیش فرمایا۔

آپ کی کتاب کے چند اشعار جو اس محفل میں سنائے گئے اور جنہوں نے حاضرین سے (جن کی تعداد 400 کے لگ بھگ تھی) خوب خوب داد وصول کی۔

وہ اک حسین تھا اس عہد کے حسینوں میں
اسے کسی نے تو کافر قرار دینا تھا
صلیب عشق پہ چڑھنے کی دیر تھی مضطر
وہ پھول برسے، گڑھے پڑ گئے زمینوں میں
اس شہر انتخاب کے پتھر اٹھا لئے
واللہ ہم نے لعل و جواہر اٹھا لئے

ہم ہنس بھی رہے ہیں صدق دل سے
ہر چند کہ دل لہو لہو ہے
سرشار ہوں پی کے میں بھی مضطر
پھر سے وہی جام ہے سبو ہے
اشک آنسو تھا جب روانہ ہوا
پھیلتے پھیلتے فسانہ ہوا
تان کر چہروں کی چادر دھوپ کو ٹھنڈا کیا

دم اگر گھٹنے لگا تو ہاتھ سے پنکھا کیا
میں اپنی ذات سے آگے سفر پہ کیا جاتا
کہ اس جزیرے کے چاروں طرف کنارہ تھا
اس کو دیکھا تو یوں لگا جیسے
عشق کار ثواب سا کچھ ہے
لفظ لفظ آسماں سے اترا ہے
یہ جو حسن خطاب سا کچھ ہے
صبح ہونے کو ہے دعا کر لیں
آؤ مضطر خدا خدا کر لیں
جاگنے والے! اشکوں کی آواز نہ سن
آنکھ کے سورج ڈھلتے ڈھلتے، ڈھلتے ہیں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ تقریب دعوت طعام

(انجمن تاجران ربوہ)

۞ انجمن تاجران ربوہ گزشتہ پانچ سال سے ربوہ کے تاجروں کی فلاح و بہبود اور تربیت کے کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ تمام مارکیٹوں اور حلقہ جات کو تقسیم کر کے ان کی تنظیم سازی کی گئی ہے۔ ان کا باقاعدہ دفتر قائم ہے جہاں ان کی مرکزی عاملہ کے عہدیداران روزانہ رات کو وقت دیتے ہیں۔ بیوت الذکر کے علاوہ مارکیٹوں میں 17 نماز سینٹرز قائم کئے گئے ہیں جہاں باقاعدہ نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو انجمن تاجران ربوہ کی سالانہ تقریب اور دعوت طعام گلشن احمد نرسری ربوہ کے وسیع سبزہ زار میں دوپہر دو بجے منعقد ہوئی۔ جس میں ربوہ بھر کے دکاندار حضرات اور دیگر معزز مہمانان نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب سرپرست اعلیٰ انجمن تاجران ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں اس انجمن کے تحت ہونے والے سال بھر کے کاموں کا جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا 2002ء میں اس کی تنظیم سازی کی گئی۔ مجلس عاملہ تشکیل دے کر کام شروع کیا گیا۔ بعض مسائل اور جھگڑوں کو ختم کرنے کیلئے ایک مصالحتی بورڈ قائم کیا گیا ہے، بازاروں میں قیام صلوٰۃ کے حوالے سے مساعی قابل قدر ہیں۔ باقاعدہ راؤنڈ کر کے دکانداروں کو نماز کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مارکیٹوں کا باقاعدہ نظام الاوقات مقرر ہے۔ دکانداروں کی فلاح و بہبود کے بہت سے کام سرانجام دیئے جا رہے ہیں انہوں نے بتایا انجمن تاجران ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ دکانداروں کو ان کے فرائض اور گاہک کے حقوق اور ان کے تحفظ کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔

مکرم مہمان خصوصی نے ممبران عاملہ اور اعزاز پانے والے دکانداران میں انعامی شیلڈز تقسیم کیں اور اپنے اختتامی خطاب میں انہوں نے دکانداروں کو پولیتھین کے شاپنگ بیگز کو ختم کرنے کی عملی صورت پیدا کرنے اور اس سلسلہ میں پبلک کو توجہ دلانے کی تحریک فرمائی۔ بعدہ جملہ مدعووین نے ظہرانہ تناول کیا۔ کل حاضری 1400 تھی جن میں 1250 دکانداران اور 150 مہمانان تھے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

یوم معذوراں

۞ مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 4 دسمبر 2006ء کو مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد کی زیر صدارت یوم معذوراں کے سلسلہ میں خلافت لائبریری میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد جنرل سیکرٹری مجلس نابینا خاکسار نے مترنم آواز میں کلام حضرت مسیح موعود سنایا مکرم حفیظ احمد صاحب جج سیکرٹری صحت جسمانی نے اس دن کی مناسبت سے اپنی نظم پیش کی اور مکرم حافظ محمود احمد صاحب نائب صدر اول نے اپنا کلام سنایا دونوں نظموں کو حاضرین نے بہت پسند کیا مکرم مہمان خصوصی صاحب نے حاضرین میں سفید چھڑیاں تقسیم کیں اور خطاب فرمایا۔ دعا کے بعد تمام شرکاء میں چائے اور مٹھائی پیش کی گئی ربوہ اور بیرون ربوہ سے 22 ممبران نے شمولیت کی۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم منصور احمد ناصر صاحب پرنسپل شاہ تاج پرنسپل جونیئر ہائی سکول منرو ویا، لائبیریا کچھ عرصہ سے کمر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے نانا جان مکرم محمد اسحٰق ارشد صاحب ولد مکرم محمد اسماعیل صاحب احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو بعد نماز عصر اچانک دل کے دو شدید حملوں کی وجہ سے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم خدا کے فضل سے ربوہ کے ابتدائی احباب میں سے تھے۔ آپ ایک باہمت اور محنتی اور مخلص احمدی تھے اور جماعتی خدمات کیلئے ہمہ وقت تیار رہنے والے شخص تھے 1948ء میں ربوہ تشریف لائے اور تادم آخر یہیں رہے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 83 سال تھی خدا تعالیٰ نے آپ کو اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کرنے کی بھی توفیق دی۔ مرحوم نے یادگار میں ایک بیوہ، آٹھ بیٹیاں اور ایک بیٹا مکرم محمد ابراہیم منصور صاحب احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ چھوڑے ہیں۔ سب بچے خدا کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 18 دسمبر کو بعد نماز ظہر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے بیت المہدی گولبازار ربوہ میں پڑھائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے ان کی بخشش فرمائے اور اپنی ابدی جنتوں کا وارث بنائے۔ آمین نیز پسماندگان کو اپنے خاص فضل سے صبر اور ہمت کی توفیق دے اور خود ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

۞ ڈاکٹر مبشر احمد مرزا صاحب سابق ڈی ایچ او سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم فاتح احمد صاحب مرزا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ طیبہ ناہید صاحبہ بنت مکرم وزیر محمد صاحب دارالنصر غربی الف ربوہ سے بعوض 50 ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مورخہ 25 نومبر 2006ء کو بیت الاقبال دارالنصر غربی میں کیا۔ اگلے روز گیسٹ ہاؤس راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب نائب امیر راولپنڈی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر جہت سے خیر و برکت اور مثمر بثمرات کا موجب بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

دین کی خاطر شدید مشکلات برداشت کرنے والے

محترم مولانا ظہور حسین صاحب مجاہد بخارا

مولانا ظہور حسین صاحب جماعت احمدیہ کے ان بزرگ مجاہدین میں سے تھے۔ جنہوں نے سینکڑوں میل دور دیار غیر میں جا کر دعوت الی اللہ کا فریضہ انجام دیا اور خدا کی راہ میں مخالفین کے ہاتھوں بے پناہ تکالیف جھیلیں۔ روس میں آپ کی قید و بند کی داستان ''آپ بیتی مجاہد بخارا'' کے نام سے شائع شدہ ہے۔ آپ کا انٹرویو جو دسمبر 1977ء میں آپ کی زندگی میں تشحیذ الاذہان میں شائع ہوا آپ ہی کے الفاظ میں پیش خدمت ہے۔ (ادارہ)

میری پیدائش غالباً 1899ء کی ہے۔ میرے والد محترم کا نام شیخ حسن بخش تھا۔ میرے والد صاحب میرے بچپن میں ہی امرتسر میں وفات پا گئے تھے۔ ہم تین بہن بھائی تھے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد میرے سب سے بڑے بھائی شیخ محمد حسین صاحب جو جہلم میں انسپکٹر ڈاکخانہ جات تھے مجھے اپنے ساتھ جہلم لے گئے اور میرے منجھلے بھائی شیخ مظہر حسین صاحب تعلیم کے لئے قادیان چلے گئے۔

جس وقت میں بڑے بھائی کے ساتھ جہلم گیا میں چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا لیکن وہاں میرا دل بالکل نہیں لگتا تھا اس لئے میرے بڑے بھائی نے غالباً 1910ء کے آخر پر مجھے قادیان بھجوا دیا اور خدا کے فضل سے وہاں میرا دل ایسا لگا کہ گھر آنے کو بھی نہ چاہتا تھا۔

قادیان میں پانچویں جماعت میں داخل ہو گیا۔ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم مولوی صدرالدین صاحب نے چند دنوں کے بعد مجھے مشورہ دیا کہ تم کمزور ہو اس لئے چوتھی جماعت میں ایک سال اور لگاؤ۔ میرے منجھلے بھائی شیخ مظہر حسین صاحب نے میری طرف سے خلیفہ اول حضرت مولانا نورالدین صاحب کی خدمت میں درخواست لکھی کہ میں یتیم ہوں اور پانچویں جماعت میں ہوں لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب مجھے چوتھی جماعت میں داخل کر رہے ہیں ازراہ شفقت میری سفارش فرمائیں کہ مجھے پانچویں جماعت میں رہنے دیا جائے۔

میں نے حضور کی خدمت میں خود حاضر ہو کر یہ درخواست پیش کی۔ آپ نے فوراً اسی کاغذ پر لکھا کہ اسے مدرسہ احمدیہ میں داخل کر لیا جائے۔ میں خوش ہو کر گھر آیا اور سمجھا کہ مجھے پانچویں جماعت میں ہی رہنے دیا جائے گا۔ لیکن میرے بڑے بھائی صاحب نے کہا کہ تمہیں غلطی لگی ہے حضور نے سفارش نہیں کی بلکہ فرمایا ہے کہ اسے عربی مدرسہ میں پڑھایا جائے جہاں عربی کی بڑی بڑی کتب پڑھنی پڑیں گی اور وہ تم کیسے پڑھو گے؟ اس لئے حضور کی خدمت میں عرض کرو کہ مجھے پانچویں میں ہی رہنے دیا جائے۔

میں پھر حضور کے پاس گیا اور عرض کی کہ نہ میرے باپ نے عربی پڑھی اور نہ میرے دادا نے مجھے تو قرآن کریم بھی اچھی طرح پڑھنا نہیں آتا۔ عربی کی اتنی بڑی بڑی کتابیں کس طرح پڑھوں گا؟

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بڑے جوش سے انگلی ہلا کر فرمایا:۔

''تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تم مدرسہ احمدیہ میں پڑھو''۔

آپ کے اس فرمان کا مجھ پر گہرا اثر ہوا اور میں نے بھائی صاحب سے کہا کہ اب میں مدرسہ احمدیہ میں ہی پڑھوں گا۔ چنانچہ میں مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخل ہو گیا۔

میری درخواست پر حضرت خلیفہ اول نے اپنے صاحبزادے مولوی عبدالحی صاحب کو مولوی محمد علی صاحب کے پاس بھجوایا تا کہ وہ میرا وظیفہ لگا دیں۔ چنانچہ مولوی عبدالحی صاحب مجھے ان کے پاس لے گئے۔ مولوی محمد علی صاحب نے کہا کہ سالانہ اتنی گنجائش ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ چھ روپے ماہوار دیا جا سکتا ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ باقی رقم میں خود ادا کروں گا۔

چند دنوں بعد جب حضور درس دینے کے لئے بیت تشریف لائے تو میں حضور کے سامنے صف پر بیٹھا ہوا تھا۔ حضور نے میرا نام لئے بغیر میرا ذکر کیا اور سارا واقعہ بتایا۔ میں اندر ہی اندر سخت شرما رہا تھا اس کے بعد مجھے حضور سے قدرتی محبت ہو گئی۔ جب آپ کے درس کے بعد ہم بیت اقصیٰ کی آخری سیڑھی پر پہنچے تو کھڑے ہو گئے۔ ایک ہاتھ میرے کندھے پر رکھا اور فرمایا:۔

''تم سمجھتے ہو کہ خدا تعالیٰ عربی پڑھنے والوں کو رزق نہیں دیتا مجھے دیکھو میں نے بھی تو عربی کے یہی حروف پڑھے ہیں''۔

چنانچہ خدا شاہد ہے کہ آج تک کبھی مجھے رزق کی تنگی نہیں ہوئی۔

اس زمانہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد (المصلح الموعود) مدرسہ احمدیہ کے افسر تھے اور سکول میں ہر ہفتہ جو اجلاس ہوتا تھا اس میں یہی تلقین فرمایا کرتے تھے کہ اس مدرسہ کے قیام کی اصل غرض یہ ہے کہ حضرت عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کے قائم مقام علماء پیدا ہوں اور تمہیں اسی مقصد کے لئے یہاں پڑھنا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ دنیا کمائے تو وہ چلا جائے اور دنیا کمائے۔

میرے دل نے اسی وقت یہ کہا تھا کہ میں اس غرض کو پورا کروں گا۔ انشاء اللہ!

کچھ دنوں بعد جہلم میں میرے بڑے بھائی شیخ محمد حسین کو میرے وظیفہ لگنے کے بارہ میں پتہ چلا تو انہوں نے فوراً خط لکھا کہ اس کا وظیفہ بند کیا جائے اور بیس روپے بھیج دیئے۔

1914ء میں جب حضرت مصلح موعود مسند خلافت پر بیٹھے تو آپ نے ایک دفعہ ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ:۔

''کوئی سلسلہ تنخواہوں کے ذریعہ (دعوت الی اللہ) کر کے کامیاب نہیں ہوا اس لئے نوجوان اس عہد کے ساتھ اپنی زندگیاں وقف کریں کہ کسی موقع پر بھی ہم سے کچھ نہیں مانگیں گے اور ہم جہاں چاہیں ان کو بھیجیں گے''۔

اس پر اس عاجز نے بھی زندگی وقف کرنے کی درخواست پیش کر دی۔

جب 1920ء میں میں نے مولوی فاضل پاس کیا تو میرے بڑے بھائی نے لکھا کہ اب تم گھر آ کر بی اے کی تیاری کرو۔ میں نے جواب دیا کہ

''میں زندگی وقف کر چکا ہوں اور حضور کے منشاء کے مطابق کام کروں گا''۔

اس پر انہوں نے علیحدہ خرچ بھیجنے پر معذرت کر دی۔ اس کے بعد حضور کی ہدایت پر مربیان کلاس میں داخل ہو گیا۔ حضور نے چند علماء سے مشورہ لے کر نصاب تیار کیا اور حضرت حافظ روشن علی صاحب کو نگران مقرر فرمایا۔ اسی طرح حضرت میاں شریف احمد صاحب کو بھی داخلہ لینے کی ہدایت کی۔ جب تین سال بعد پہلی مربیان کلاس فارغ ہوئی تو فتنہ ارتداد ایک خطرناک صورت اختیار کر چکا تھا۔ ریاست کشمیر میں بھی آریوں نے منصوبہ بنایا کہ مسلمانوں کو آریہ بنائیں۔ وہاں کے چند غیور نوجوانوں نے ینگ مین ایسوسی ایشن قائم کی اور ہر فرقہ کے لیڈر کو دعوت الی اللہ کے لئے لکھا تا کہ آریوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔

حضرت مصلح موعود نے مجھے کشمیر جانے کا ارشاد فرمایا۔ حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری مولانا عبدالرحیم صاحب درد نے مجھے ہدایت کی کہ کسی سے کچھ مانگنا یا لینا نہیں ہے۔ اس وقت قادیان میں گاڑی نہیں تھی اس لئے میں بٹالہ پہنچ کر سٹیشن پر گاڑی کا انتظار کرنے لگا۔ اس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ میں گزارہ کس طرح کروں گا تو معاً اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ صحابہ کرام ایک ایک کھجور کھا کر گزارہ کرتے تھے۔ میں چنے لے لوں گا اور پانی پی کر گزارہ کر لوں گا۔ اسی طرح صحابہ درختوں کے پتے کھا کر گزارہ کرتے تھے۔ میں بھی کھا لوں گا۔

جب میں جموں پہنچا تو انجمن نے مجھے کرایہ کے پانچ روپے دیئے اور جموں سے 42 میل کے فاصلہ پر ایک علاقہ میں بھیجا۔ لیکن میں نے کرایہ لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ جہاں آپ مجھے بھیجیں گے میں جاؤں گا۔ میرے چند مخلص احمدی دوستوں نے کہا کہ تم نے تو مانگا نہیں اور وہ خود بخود دے رہے ہیں۔ پھر تم کیوں نہیں لیتے۔ میں نے کہا کہ ہرگز نہیں لوں گا۔

اسی اثناء میں ناظر صاحب دعوت الی اللہ کا خط آیا کہ تمہارا ماہانہ الاؤنس پندرہ روپے مقرر کیا جاتا ہے۔ میں نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور ادھم پور پہنچا اور قرآن مجید کا درس دینا اور بچوں کو پڑھانا شروع کر دیا۔

آریوں کا ایک نوجوان مبلغ بھی ان دنوں وہاں آیا ہوا تھا اور عصر کے بعد سر بازار تقریر کرتا تھا۔ میں نے اسے مقابلہ کی دعوت دی جس میں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے نمایاں کامیابی عطا فرمائی اور اس پر رعب طاری ہو گیا۔

قادیان واپس پہنچنے پر جلسہ سالانہ کے بعد حضرت مصلح موعود سے ملاقات ہوئی تو حضور نے دریافت فرمایا کہ:۔

''دفتر نے آپ کو فارغ نہیں کیا؟''

میں نے عرض کیا ''نہیں حضور!''

اس سے قبل حضور نے مولوی محمد امین صاحب کو بخارا میں بھیجا تھا اور فرمایا تھا کہ:۔

''میں نے جس عالم کو دعوت الی اللہ کے لئے روس بھیجنا ہے وہ میرے علم میں ہے''۔

میں نے سوچا کہ میں بھی اپنا نام کیوں نہ پیش کر دوں؟ لیکن پھر سوچا کہ حضور خود فرمائیں تو ٹھیک ہے۔

دوسرے دن درد صاحب نے مجھے بتایا کہ حضور نے آپ کا نام تجویز فرمایا ہے۔ اس پر میں نے فارسی سیکھنی شروع کر دی۔ شہزادہ عبدالمجید صاحب بھی تہران تک میرے ساتھ جا رہے تھے۔ حضور نے ہمارے لئے سو سو روپیہ کی منظوری عنایت فرمائی۔ جب حضور 1924ء میں لندن کے لئے روانہ ہوئے تو ہم بھی حضور کے ساتھ ہی چل دیئے۔

امرتسر سے حضور کو دہلی جانا تھا اور ہمیں لاہور۔ اس لئے حضور نے سٹیشن پر ہی دعا کرائی اور جانے کا حکم دیا۔ وہاں سے ہم کوئٹہ پہنچے۔ وہاں سے رباب اور پھر 600 میل اندر ایران کے شہر مشہد پہنچ گئے۔ یہ سارا سفر کچھ پیدل کچھ خچروں پر اور کچھ گھوڑا گاڑی پر کیا اس سفر میں ڈیڑھ مہینہ صرف ہو گیا۔ مشہد پہنچ کر مجھے تپ محرقہ ہو گیا۔ شہزادہ صاحب تو وہاں سے تہران چلے گئے لیکن میں 21 دن بیمار رہا۔ میں نے پاسپورٹ حاصل کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوا۔ ایک رات بارہ بجے میں نے حضور کو خط لکھا اور دعا کی درخواست کی۔

پاسپورٹ نہ ملنے کی وجہ سے ایک رات ایک نوجوان کے ساتھ سرحد پار کرنے کے لئے نکل کھڑا ہوا لیکن سرحد پر پہنچتے ہی گرفتار کر لیا گیا اور میری تلاشی لی گئی۔ انہیں مجھ پر انگریزوں کا جاسوس ہونے کا خدشہ تھا۔ 15,14 دن وہاں رہا۔ پھر 3 ماہ سمرقند کے سیاسی قید خانے میں گزارے۔ وہاں پہ 4,3 ایرانی اور 5 مقامی افراد تھے۔ اس عرصہ میں نہ تو غسل کر سکا اور نہ

لباس تبدیل کر سکا۔ قید خانے کے افراد ایک دوسرے سے جرم پوچھتے اور ایک دوسرے کو تسلی دیتے لیکن مجھے کوئی نہ پوچھتا۔ اس دوران میرا پیارا خدا خوابوں میں مجھے تسلی دیتا رہا۔ دو قابل ذکر واقعات اس قید خانہ میں پیش آئے۔ ایک تو حضور نے خواب میں مجھے ڈانٹا کہ میں نے تمہیں دعوت الی اللہ کے لئے بھیجا ہے اور تم چپ کر کے بیٹھے ہو اس پر میں بہت شرمندہ ہوا اور استغفار کیا۔ مجھے روسی زبان سیکھنے کا خیال آیا تو میں نے قید خانے کے ایک ساتھی کے ذریعہ جسے فارسی آتی تھی ایک روسی پائلٹ سے زبان سکھانے کی درخواست کی۔ اور اس طرح میں نے روسی زبان سیکھنی شروع کر دی۔

انہی دنوں ایک ایرانی کو میرے متعلق خواب آئی اور پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ اسے تاشقند لے گئے ہیں اور فیصلہ یہ ہوا ہے کہ اسے گولی مار دی جائے۔ جب باہر لے جانے لگے تو آواز آئی کہ اس کو نہ مارو یہ میرا بندہ ہے۔ آواز صاف تھی لیکن کہنے والے کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ دوبارہ اور سہ بارہ آواز آئی۔ اس کے بعد اس کے سوا سب لوگ زمین میں دھنس گئے۔ مجھے تاشقند اور ماسکو میں جو تکالیف آئیں وہ بالکل اس خواب کی شرح تھیں۔ بعض دفعہ تو مجھے مرنے کا یقین ہو گیا تھا۔

تین ماہ اشک آباد میں گزار کر مجھے تاشقند لے جایا گیا۔ کیونکہ اس میں سنٹرل جیل تھی۔ وہاں پہ میرا باقاعدہ بیان لینا شروع ہوا کئی دفعہ وہ مغرب کے وقت شروع کرتے اور سحری کے وقت تک میرا بیان لیتے رہتے۔ جب بیان سے انہیں یہ بات معلوم نہ ہو سکی کہ میں جاسوس ہوں تو انہوں نے تاشقند کے سب سے تجربہ کار جاسوس عبدالقادر کو میرے کمرے میں قیدی کی شکل میں بھیجا تاکہ وہ سراغ لگائے کہ میں جاسوس ہوں یا نہیں۔

اس کے قید خانے میں آنے کے دوسرے دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے اس کمرے میں 8,7 قیدی میرے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں۔ اور تشہد کی حالت میں ان میں سے ایک نے میری آنکھوں میں چولہے کی راکھ ڈالی ہے۔ جس سے میری آنکھ مکدر ہو گئی ہے۔ میں نے سمجھا کہ مجھے ان میں سے کسی سے تکلیف پہنچے گی۔ چنانچہ چند ہی دن بعد مجھے یقین ہو گیا کہ یہی جاسوس ہے کچھ دنوں بعد اس نے حکومت کو بتایا کہ یہ واقعی انگریزوں کا جاسوس ہے۔ جس پہ افسران کو بہت یقین ہو گیا۔ حتیٰ کہ میرے کمرے کے لوگ بھی ڈر گئے اور جس محبت اور اخلاص سے مجھ سے ملتے تھے وہ ختم کر دیا۔

اس کے بعد وہ مجھے ایک دوسرے قید خانے میں لے گئے۔ جس میں زمین دوز کمرے قیدیوں کے لئے تھے اور اوپر حکومت کے کمرے تھے۔ ایک رات ایک سپاہی نے آ کر مجھے جگایا اور کہا کہ ساتھیوں کو نہ جگانا اور اپنا بستر باندھ لو۔ سپاہیوں کے ساتھ عبدالقادر بھی تھا۔ وہ مجھے یہ کہہ کر باہر نکل گئے۔

میں نے فوراً اپنے ساتھی کو جگایا اور کہا کہ چونکہ یہ مجھے لے جا رہے ہیں اس لئے آپ سب کو جگا دیں۔ میرے کمرے والے میرے بڑے معتقد تھے اور کئی دل سے احمدی ہو چکے تھے۔ تھوڑی دیر بعد جب عبدالقادر اور سپاہی آئے تو انہیں یہ دیکھ کر بڑی تکلیف ہوئی کہ یہ کیوں جاگ رہے ہیں۔ کیونکہ ان کا منصوبہ یہ تھا کہ ایک کاغذ اپنی طرف سے جاسوسی کے متعلق لکھ کر میرے بستر میں ڈال دیں۔ لیکن جب سارے قیدی جاگ رہے تھے تو ان میں سے ایک نے سب کے سامنے میرے بستر کا ایک ایک کپڑا جھاڑا اور پھر بچھایا۔ جس کی وجہ سے سپاہی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے بچا لیا۔

قیدیوں نے بڑی محبت سے مجھے الوداع کیا۔ ترک قیدی میرے بستر کو اٹھا کر قید خانے سے باہر تک لایا۔ دوسرے دن اس سب نے آنا تھا لیکن مجھے اکیلا رہنا تھا۔ رات کو ایک کمرے میں 3 سپاہیوں نے میری مشکیں باندھیں۔ میں نے رسے کو مضبوطی سے پکڑ لیا تاکہ نہ باندھ سکیں اس پر انہوں نے مجھے بہت مارا لیکن میں نے رسہ نہ چھوڑا۔ آخر جب انہوں نے رومال میرے چہرے پر رکھ کر سانس بند کیا تو میں نے مجبوراً رسہ چھوڑ دیا۔ انہوں نے میرے دونوں ہاتھ پیچھے لے جا کر سختی سے باندھے جس سے مجھے بے حد درد ہوا۔ پھر مجھے لٹایا اور دوبارہ باندھا۔ پھر ایک چوڑا تختہ منگا کر اس پر لٹایا اور اس کے ساتھ باندھ دیا۔ ساری رات میں اس کمرے میں بند رہا۔ اس وقت میں نے خدا کے حضور دعا کی کہ:۔

"اے خدا تو میرے آقا کو خبر دے کہ مجھے یہ تکلیف ہے تاکہ وہ تیرے حضور دعائیں کریں اور میری مشکل کشائی ہو"۔

رہائی کے بعد قادیان آ کر مجھے پتہ چلا کہ حضور کو اسی رات میری تکلیف دکھائی گئی۔ دوسرے ہی دن حضور نے مفتی محمد صادق صاحب ناظر امور خارجہ کو بلا کر فرمایا کہ میں نے یہ دیکھا ہے۔ اب تم برطانیہ کے نمائندے کی معرفت ماسکو خط لکھو کہ ہم نے اپنا ایک مربی ایک سال سے وہاں بھیجا ہوا ہے جس کی ہمیں کوئی خبر نہیں۔ ہمیں شک ہے کہ وہ قید میں ہے اور اس کو تکلیفیں دی جا رہی ہیں۔ یہ صرف ایک مربی ہے جو ہماری طرف سے گیا ہے اس کا کوئی اور قصور نہیں اس لئے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔

جس رات کا میں ذکر کر رہا تھا اس میں میرے پیشاب میں تیزابی مادہ پیدا ہو گیا اور پیٹ کا اوپر والا حصہ سخت پیشاب کی وجہ سے بہت متاثر ہوا تھا۔ دوسرے دن میری اس بیماری کو دیکھ کر ایک بڑا افسر مجھے ملنے کے لئے آیا تو میں نے انہیں سارا ظلم و ستم بتایا۔ حالانکہ میرا بیان مکمل ہو چکا تھا۔ مگر اس نے کہا کہ آپ درخواست کریں۔ میں نے کہا میرے لئے ایک ایک دن مہینے کے برابر ہے۔ نہ معلوم آپ کو کب درخواست پہنچے۔ اس پر افسر نے حکم دیا کہ اسے قید خانے کے ہسپتال میں بھیج جائے۔

جب دو ماہ بعد ٹھیک ہو کر واپس آیا تو حضور کی دعاؤں کی برکت سے وہ افسر جو مجھے تکلیفیں دیتا تھا وہاں سے تبدیل ہو گیا اور ماسکو سے قید خانے کا سب سے بڑا افسر آیا۔

صبح کے وقت ایک سپاہی آیا اور اس نے کہا کہ بڑا افسر آیا ہے تم سب ترتیب سے بیٹھ جاؤ۔ اس وقت خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ یہ تمہارے لئے برکت کا موجب ہو گا۔ چنانچہ وہ افسر معائنہ کر کے چلا گیا اور تیسرے دن اس نے مجھے اپنے دفتر میں بلا لیا۔ جبکہ پہلے کسی افسر نے براہ راست میرا بیان نہیں لیا تھا بلکہ وہ وکیلوں کے ذریعہ میرے حالات معلوم کرتے تھے۔

جب میں جا رہا تھا تو خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ زار روس کی پیشگوئی بیان کروں۔ جب میں کمرے میں داخل ہوا تو اس نے مجھے کرسی دی۔ وہاں ہتھکڑی لگانے کا کوئی رواج نہ تھا۔ ترجمان ایک ترک نوجوان تھا جو میرے لمبے بیانات جو میں اس کے ذریعہ سے دے رہا تھا ترجمہ کر کے بتاتا تھا۔ وہ تقریباً احمدی ہو چکا تھا۔ افسر نے ترجمان سے کہا کہ اس سے کہو کہ اگر واقعی خدا ہے اور تمہارے امام نے تمہیں توحید کی اشاعت کے لئے بھیجا ہے تو ہمیں کوئی نشان دکھائیں۔

میں نے پوچھا "کون سا نشان؟"

وہ کہنے لگا کہ تمہارے امام کو علم ہو جائے کہ تم یہاں ہو اور وہ اس کے لئے کوشش کرے اور تمہیں بھی علم ہو جائے۔ میں نے بڑے آرام سے اسے کہا کہ ان کو علم ہو گیا ہے اور خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ حضور کوشش کر رہے ہیں۔

اس نے دو تین دفعہ زور دے کر پوچھا کہ میں نشان مانگتا ہوں۔ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ علم ہو چکا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح کو پتہ لگ گیا ہے اور یہ افسر محض میرا امتحان لے رہا ہے کہ میں پکا ہوں یا محض اندازہ ہے۔ میں نے کہا کہ جس طرح یہ رات ہے اور آپ میرے افسر ہیں۔ اس سے بھی زیادہ مجھے یہ یقین ہے کہ ایسا ہو چکا ہے تو اس نے مسکرا کر منہ دوسری طرف کر لیا۔ پھر پوچھا کہ تم مجھے اپنے حق میں کیسا سمجھتے ہو تو میں نے کہا کہ دو دن قبل جب آپ آئے تھے تو خدا نے مجھے اطلاع دی تھی کہ آپ کا وجود میرے لئے برکتوں کا باعث ہے۔

اس کے بعد میں نے زار روس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کا تفصیل سے ذکر کیا اور بتایا کہ زار روس ظلموں کی وجہ سے تباہ ہو گا اور اس کو سزا دینے والے خدا کے منشاء کے مطابق کام کریں گے۔ میں ابھی ترجمان کو یہ بتا ہی رہا تھا کہ وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور کاغذ دے کر کہا کہ یہاں پر لکھ دو۔ افسر نے ساری بات سننے کے بعد کہا کہ کیا یہ پیشگوئی واقعہ سے پہلے کی ہے؟ میں نے کہا یقیناً اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ یہ پیشگوئی "براہین احمدیہ" میں موجود ہے اور یہ میری ان کتابوں میں موجود ہے جو آپ کے پاس ہیں۔

میرے بیان کا اس پر بڑا اثر ہوا اور کہنے لگا کہ تم آرام کی نیند سویا کرو اور فکر نہ کرو اگر کوئی افسر بھی تمہارے خلاف شکایت کرے گا تو اسے نہیں مانوں گا۔

کچھ دنوں بعد مجھے ماسکو کے قید خانہ میں بھیج دیا گیا۔ انہوں نے مجھے کہا تم جاسوس ہو اور مشنری ہونے کا دعویٰ کرتے ہو۔ اس کے علاوہ تم پاسپورٹ کے بغیر آئے ہو اور جاسوسی کی سزا گولی ہے۔ ہم تمہیں تین دن

خدا نے مجھے کام کرنے والے وجود دیئے ہیں

حضرت مصلح موعود نے دعویٰ مصلح موعود کے بعد 12 مارچ 1944ء میں لاہور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اپنے دعویٰ پر روشنی ڈالی۔ حضور کے ارشاد پر آپ کی تقریر کے دوران بعض بیرونی ممالک کے مربیان نے بھی تقاریر کیں اور بتایا کہ حضرت مصلح موعود کے مبارک دور میں کس طرح احمدیت دنیا کے کناروں تک پہنچی۔ ان مربیان میں مولوی ظہور حسین صاحب بھی شامل تھے۔ حضور نے اپنی تقریر کے دوسرے حصہ میں ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے اس سے پہلے جس قدر (مربی) دنیا میں بھجوائے وہ قریباً سب کے سب اناڑی تھے کوئی کالج میں سے نکلا تو میں نے اس سے کہا کہ خدا کے دین کے لئے آج (مربیان) کی ضرورت ہے کیا تم اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہو؟ اور میرے کہنے پر وہ (دعوت الی اللہ) کے لئے نکل کھڑا ہوا۔

یہی مولوی ظہور حسین صاحب جنہوں نے ابھی روس کے حالات بیان کئے ہیں جب انہوں نے مولوی فاضل پاس کیا تو اس وقت لڑکے ہی تھے۔ میں نے ان سے کہا کیا تم روس جاؤ گے؟ انہوں نے کہا میں جانے کے لئے تیار ہوں۔ میں نے کہا جاؤ گے تو پاسپورٹ نہیں ملے گا کہنے لگے۔ بیشک نہ ملے میں بغیر پاسپورٹ کے ہی اس ملک میں (دعوت الی اللہ) کے لئے جاؤں گا۔ آخر وہ گئے اور دو سال جیل میں رہ کر انہوں نے بتا دیا کہ خدا نے کیسے کام کرنے والے وجود مجھے دیئے ہیں۔

خدا نے مجھے وہ تلواریں بخشی ہیں جو کفر کو ایک لحظہ میں کاٹ کر رکھ دیتی ہیں، خدا نے مجھے وہ دل بخشے ہیں جو میری آواز پر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ میں انہیں سمندر کی گہرائیوں میں چھلانگ لگانے کے لئے کہوں تو وہ سمندر میں چھلانگ لگانے کے لئے تیار ہیں، میں انہیں پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرانے کے لئے کہوں تو وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرا دیں، میں انہیں جلتے ہوئے تنوروں میں کود جانے کا حکم دوں تو وہ جلتے تنوروں میں کود کر دکھا دیں۔ اگر خودکشی حرام نہ ہوتی، اگر خودکشی (دین) میں ناجائز نہ ہوتی تو میں اس وقت تمہیں یہ نمونہ دکھا سکتا تھا کہ جماعت کے سو آدمیوں کو میں اپنے پیٹ میں خنجر مار کر ہلاک ہو جانے کا حکم دیتا اور وہ سو آدمی اسی وقت اپنے پیٹ میں خنجر مار کر مر جاتا"۔ (انوار العلوم جلد 17 ص 241)

کی مہلت دیتے ہیں۔ صحیح صحیح بتادو!

خدا تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ جس قدر وہ لوگ مجھے تکلیفیں دیتے تھے اسی قدر حضرت مصلح موعود کی محبت میرے دل میں بڑھتی چلی جاتی تھی۔ اس عرصہ میں انہوں نے مجھے بہت تکالیف دیں۔ کپڑے اتار کر سخت سردی میں ساری رات تہہ خانے میں رکھا گیا۔ تنہا ایک چھوٹے سے کمرے میں کئی مہینے بند رہا۔ حتیٰ کہ رفع حاجت کے لئے صرف ایک برتن دیا گیا۔ بعض دفعہ لوہے کی چارپائی پر مشکیں باندھ دیتے تھے۔ دوسرے کمرے میں اور قیدی تھے جن کو سیر بھی کراتے تھے اور رفع حاجت کے لئے بھی وقفہ ہوتا تھا۔

جب زار کے بعد لینن روس کا سربراہ بنا تو اس نے کہا تھا کہ خدا نہیں ہے کئی پادری قتل کرا دیئے گئے اور سینکڑوں لوگ جلاوطن کئے گئے اور پھر خدا تعالیٰ کے جنازے اٹھائے گئے۔ جب چار ماہ کے بعد میں دوسرے کمرے میں گیا اور سیر کے لئے باہر نکلا تو خدا تعالیٰ نے میرے دل میں جوش پیدا کیا کہ میں خدا کے بارے میں بتاؤں۔ چنانچہ میں نے 25 آدمیوں کے سامنے 15 منٹ تک یہ تقریر کی کہ خدا موجود ہے اس وقت مجھے حضور کا یہ ارشاد جوش دلا رہا تھا

اس زندگی سے موت ہی بہتر ہے اے خدا
جس میں کہ تیرا نام چھپانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

کچھ دنوں بعد اخبار میں شائع ہوا کہ ایک دن ہندوستانی مجنون آیا ہے اور کہتا ہے کہ خدا ہے چونکہ میں بہت کمزور ہو گیا تھا اس لئے مجھے ہسپتال بھیجا گیا۔ ایک دن خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ اگر یہ پوچھیں کہ خدا ہے؟ تو روسی میں جواب دینا۔ اس کے تیسرے دن ایک سپاہی نے کہا کہ افسر بلا رہے ہیں۔ میں گیا اور دیکھا کہ 20 افراد بیٹھے ہیں۔ میں نے ٹوپی اتار کر سلام کیا اور کرسی پر بیٹھ گیا۔ انہوں نے مجھ سے پہلا سوال ہی یہ کیا کہ کیا خدا موجود ہے؟ تو میں نے کہا کہ خدا ہے اور مجھے یقینی طور پر اس بات کا پتہ ہے اور لینن نے بہت برا کیا کہ اس نے کہا کہ خدا نہیں ہے۔ یہ سن کر وہ سب حیران رہ گئے۔ میں کافی دیر تک ہستی باری تعالیٰ کے متعلق بیان کرتا رہا۔ جس کے بعد وہ سب ادب سے مجھ سے ملے اور مصافحہ کیا۔

پندرہ دن بعد ایک سپاہی آیا اور پوچھا کہ ”ظہور حسین کون ہے؟“ اور بتایا کہ تمہیں جلد ہی ہندوستان بھیجا جائے گا۔ مجھے پچاس روپے دیئے گئے۔ دو سال بعد پہلی دفعہ کچھ انگور، بسکٹ اور انڈے منگوائے اور خدا کا بہت شکر ادا کیا۔ میں سمندری جہاز کے ذریعہ تہران پہنچا۔ میرے پاس ایک چھوٹا سا بستر تھا۔ تہران میں شہزادہ عبدالمجید صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر بغداد اور بصرہ کے راستے کراچی پہنچا اور ایک ہفتہ کے بعد قادیان مقدس پہنچ گیا۔ میری آمد کی خوشی میں قادیان کے اداروں میں چھٹی کر دی گئی۔

روس میں میری قید کا عرصہ کم و بیش دو سال ہے۔ قید خانے میں مجھے حضور کی دعاؤں پر اتنا یقین تھا کہ میں کئی دفعہ کہتا کہ رشتہ داروں کو بھی میرا اتنا فکر نہیں جتنا حضور کو ہے۔ مجھے حضور کی عظمت کی جھلک بھی دکھائی گئی اور میں نے بہت استغفار کیا کہ میں نے حضور کی قدر نہیں کی۔ قید کے دوران ہی میں نے کئی خوابوں میں دیکھا کہ بہت سے روسی قادیان آئے ہوئے ہیں۔

قادیان واپس پہنچ کر پنجاب، یوپی اور اڑیسہ، کلکتہ اور بہار میں جماعت کی خدمت کرتا رہا۔ جامعہ نصرت میں دینیات کی کلاس کو پڑھاتا رہا۔ ایک سال مدرسہ احمدیہ میں استاد رہا۔ پاکستان میں بھی جامعہ احمدیہ میں 3,2 سال پروفیسر رہا۔ 1957ء میں ریٹائر ہوا جس کے بعد چیف انسپکٹر مال کے فرائض 5 سال تک انجام دینے کی توفیق پائی۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے انچارج رشتہ ناطہ کے فرائض میرے سپرد کئے۔ بیت اقصیٰ قادیان اور پھر ربوہ میں 30 سال تک قرآن کریم کا درس دینے کی سعادت پائی۔ جلسہ سالانہ پر بھی دو سال تقاریر کی توفیق ملی۔

میں بچوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم بہت خوش قسمت ہیں اور ہمارا پہلا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کریں اور آپ کی دل و جان سے اطاعت کریں اور جو لوگ دین کی اشاعت میں حصہ لیتے ہیں۔ یقیناً خدا تعالیٰ ان کو بڑی بڑی برکتوں سے نوازے گا۔

وفات

6 فروری 1982ء کو محترم مولانا ربوہ میں انتقال کر گئے۔ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

(الفضل 9 فروری 1982ء)

اللہ تعالیٰ ان پر اپنے افضال نازل فرمائے اور درجات بلند کرتا چلا جائے۔

عورت کا اثر بچوں پر

سیدنا حضرت مصلح موعود کے پر معارف ارشادات

”ایک اہمیت جو عورت کو حاصل ہے وہ مرد کو نہیں اور یہ عورت کی فضیلت ہے اور وہ یہ کہ عورت بچوں سے زیادہ باتیں منوا سکتی ہے اور اولاد کی تربیت بھی بہت ضروری ہے کیونکہ بری اولاد کی وجہ سے بھی انسان رسوا اور ذلیل ہوجاتا ہے اور نیک اولاد کی وجہ سے اس کا نام روشن ہوجاتا ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم احمدی ہو گئیں تو کافی ہے نہیں بلکہ اولاد کو بھی احمدی بنانا ضروری ہے۔ کئی دفعہ ایسا دیکھا ہے کہ مسلمانوں نے عیسائی عورتوں سے شادیاں کیں اور ان عورتوں نے مردوں کے مرتے ہی اپنی اولاد کو عیسائی بنا لیا۔ چنانچہ رام پور کی ریاست سنیوں کی تھی ان میں ایک شیعہ عورت آ گئی جس کی وجہ سے اس ریاست کی حکومت ہی شیعوں کی ہوگئی۔ بچپن کی عمر چونکہ سیکھنے کی ہوتی ہے اس لئے جو کچھ بچہ پوچھے گا اور جو کچھ ماں سکھائے گی وہ بچے کے دل پر پتھر کی لکیر کی طرح ہوجاتا ہے اور وہ کبھی مٹائے نہیں مٹتا۔

ہندوؤں میں چونکہ بچپن سے ہی پتھروں کے آگے سجدہ کرنا سکھایا جاتا ہے اس لئے بڑے ہو کر چاہے وہ بی۔ اے، ایم۔ اے بھی پاس کرلیں تب بھی وہ پتھروں کے آگے سجدہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ بچپن کی سیکھی ہوئی باتیں عقل پر غالب آجاتی ہیں۔ اب اگر وہ دلیلیں جو قرآن کریم میں ہیں ہم پڑھیں تو حیران رہ جاتے ہیں کہ کیوں تمام دنیا............نہیں ہو جاتی مگر تمام دنیا کے .... نہ ہونے کی یہی وجہ ہے کہ بچپن میں ماں کی سکھی ہوئی تمام باتیں لوگوں کے دلوں سے مٹ نہیں سکتیں۔ پس اگر ماں بے دین ہو تو وہ بہت برا اثر ڈالتی ہے۔ مردوں کو تو فرصت ہوتی نہیں کہ بیٹھیں بچوں کو دین کی باتیں سکھائیں اور نیک باتیں سکھاویں۔

عورتیں دو قسم کی باتیں بچوں کو سکھا دیتی ہیں۔

1۔ ایک تو مذہب کے متعلق اور دوسرے (۔) کے متعلق۔

3۔ تیسری بات یہ کہ عورتیں بچوں کو خدمت دین سے متنفر کر دیتی ہیں۔ یہ سب برے خیال عورتیں ہی بچوں میں ڈال دیتی ہیں جس کی وجہ سے وہ دین کے نزدیک بھی نہیں جاتے۔

4۔ چوتھی بات یہ ہے کہ ان کو عملاً سست کر دیتی ہیں اور وہ اس کا نام محبت رکھتی ہیں مثلاً نماز کے لئے جگاتی نہیں۔ یا وضو نہیں کرنے دیتیں کہ سردی لگ جاوے گی اور وہ اس وجہ سے دین کے کاموں میں سست رہ جاتا ہے حالانکہ محنت کرنے سے زیادہ زور پیدا ہوتا ہے اور ہمت بڑھتی ہے۔ تو بعض عورتیں بچوں کو بچپن میں مشق نہیں کرواتیں۔ جس کی وجہ سے اگر بچہ کسی کام کو کرنا بھی چاہے تو نہیں کر سکتا۔ خالی ایمان کچھ نہیں کرسکتا جب تک مشق نہ ہو۔ اخلاص بھی کچھ کام کرنے نہیں دیتا اور وہ بڑا ہو کر ماں کو دعائیں دینے کی بجائے برا بھلا ہی کہے گا کہ اگر بچپن ہی میں مجھے مشق کروائی ہوتی تو آج مجھے عشاء اور تہجد وغیرہ کی نمازوں میں اور دوسرے دینی کاموں میں ذرا بھی دقت محسوس نہ ہوتی۔

5۔ پانچویں بات یہ ہے کہ مرد تو باہر چلا جاتا ہے اور عورت بچوں کی پرواہ نہیں کرتی وہ اور بچوں کے ساتھ گلیوں میں پھرتے رہتے ہیں۔ مرد اپنی سب سے زیادہ قیمتی چیز اولاد کو عورت کے سپرد کرکے جاتا ہے وہ اس امانت میں خیانت کرتی ہے۔

یہ پانچوں بد اثر جو عورت بچوں پر ڈالتی ہے اور وہ یہ نہیں جانتی کہ اس کی حفاظت میرے ذمہ ہے۔ کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دوسو روپیہ دے جاوے تو وہ اس رقم کو گلی کے کسی بچے کے ہاتھ میں دے دے گی؟ نہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ وہ اس چیز کو جو ہیروں، لعلوں اور موتیوں بلکہ بادشاہوں سے زیادہ قیمتی ہے اس کو گلی کے آوارہ بچوں کے سپرد کر دیتی ہے۔

6۔ چھٹی بری عادت جو ماؤں میں ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ بچوں کی غلطیوں کو چھپاتی ہیں۔ بھلا کسی نے کسی عورت کو دیکھا کہ وہ بچے کی بیماری کو چھپائے۔ نہیں کیونکہ وہ جانتی ہے کہ اگر وہ اس بیماری کا علاج نہ کرے گی تو وہ مر جاوے گا لیکن وہ اس کی روحانی بیماریوں کو چھپاتی ہیں۔ اگر بچپن میں کوئی مرض پیدا ہو جاوے اور بچپن میں ہی اس کی اصلاح نہ کی جاوے تو بڑے ہونے کے بعد بڑی بڑی قربانیوں کے بغیر اس کی اصلاح نہیں ہو سکتی مگر عورتیں پردہ ڈالتی ہیں۔ بعض دفعہ بچہ جھوٹ بولتا ہے اور باپ سمجھانا چاہتا ہے تو ماں کہہ دیتی ہے کہ نہیں یہ بات اس طرح تھی اور خود بھی جھوٹ بول دیتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچہ خراب ہوتا چلا جاتا ہے۔

7۔ ساتویں بات یہ ہے کہ عورتیں بچوں کی صحت کا خیال نہیں رکھتیں۔ جس کی وجہ سے وہ بڑے ہو کر کوئی بڑے کام نہیں کر سکتے۔ یہ سات ایسے کام ہیں جن کی کنجی عورت کے ہاتھ میں ہے۔ ان کاموں کے کرنے کے لئے عالم ہونے کی ضرورت نہیں (۔) کی اصل باتیں تو ہر ایک عورت جانتی ہے۔ اگر عورتیں بچوں کو بچپن میں دین کے موٹے موٹے مسئلے سکھا دیا کریں تو پھر دیکھو کہ نو دس برس کی عمر تک بچوں میں وہ غیرت پیدا ہو جاوے گی کہ وہ بہت کچھ سکھانے کی وجہ سے بھی ان باتوں سے نہ پھر سکیں گے۔ اور جو بری باتیں میں نے بیان کی ہیں ان کے برعکس وہ نیک باتیں بھی سکھا سکتی ہیں جن کی وجہ سے بچے میں عیب پیدا ہو ہی نہیں سکتے اور اصل محبت تو یہی ہے تو ان باتوں کو یاد رکھو۔ یہ باتیں تمہاری اہمیت کے متعلق ہیں۔

جب تک تم ترقی نہ کرو دین کامیاب نہیں ہوسکتا ہماری ترقیاں، ہماری قربانیاں زیادہ سے زیادہ بیس یا پچیس سال تک رہیں گی۔ مگر اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو تو قیامت تک اس ترقی کو قائم رکھ سکتی ہو کیونکہ آئندہ نسلوں کو سکھانے والی تم ہی ہو۔ ہمارا اثر ظاہری ہے، تمہارا اثر دائمی ہے۔ اس سے سمجھ لو کہ تمہارے اوپر زیادہ بوجھ ہے۔ یہ تمہیں ہو کہ (۔) کو قائم رکھ سکتی ہو شیطان کا سر کاٹ سکتی ہو اور دین کی ترقی کو ایسی صورت میں مستحکم کر سکتی ہو کہ تمام قومیں دیکھ کر حیران رہ جائیں۔ آخر میں میری یہ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کو اپنے فرائض میں مستحکم کرے۔ اور ہم اپنے فرائض اچھی طرح سے ادا کر سکیں۔ اور ہم اس مضبوط چٹان کی طرح ہو جاویں۔ کہ کوئی دشمن ہمارا مقابلہ نہ کر سکے آمین۔

(الفضل 22 جنوری 1923ء صفحہ 5 تا 7)

(اوڑھنی والیوں کے لئے پھول صفحہ 60 تا 62)

عطیہ چشم۔ صدقہ جاریہ

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

علم تاریخ میں مسلمانوں کی خدمات

عربوں میں ہسٹری لکھنے کا رواج اس وقت شروع ہوا جب عبداللہ ابن المقفع نے فارسی کی کتاب خدائی نامہ کا ترجمہ آٹھویں صدی میں عربی میں سیار الملوک العجم کے نام سے کیا۔ ابن اسحق نے خلیفہ منصور (768ء) کے دور خلافت میں سیرت رسول اللہ لکھی جو نبی پاک کی سوانح حیات پر پہلی کتاب تھی۔ کتاب کشف الظنون میں علم تاریخ پر مسلمانوں کی 1300 کتابوں کی فہرست دی گئی ہے۔

ابوالعباس احمد البلاذری (892ء) نے جو ایرانی النسل تھا نے کتاب فتوح البلدان لکھی جس میں نبی پاک کی جنگی فتوحات، خلفاء راشدین کی فتوحات ان روایات کو بنیاد بنا کر لکھی جو اس نے مختلف ممالک کے سفروں کے دوران خود سنی تھیں۔ اس کا انگلش میں ترجمہ ہو چکا ہے (44)۔ اس کی دوسری کتاب انساب الاشراف تھی۔ ابوحنیفہ دینوری (895ء) نے کتاب الاخبار الطّوال (لانگ ہسٹری) ایران کی تاریخ پر لکھی۔ احمد ابن ابی یعقوب (یعقوبی) کی کتاب البلدان میں قبل از اسلام اور بعد از اسلام کے واقعات 872 تک دئے گئے ہیں۔ یہ ہالینڈ سے 1883ء میں دو جلدوں میں شائع ہوئی تھی۔ محمد بن جریر الطبری (923ء) جو پہلا قابل ذکر مسلمان تاریخ دان تھا اس نے بغداد اور قاہرہ کے سفر کئے۔ متاع عزیز کے چالیس سال تک وہ روزانہ چالیس صفحات قلم بند کرتا رہا جس کا نتیجہ تاریخ الرسل والملوک تھا۔ اس نے قرآن پاک کی تفسیر بھی لکھی۔

ابوالفراج اصفہانی (967-897ء) نے عرب شاعری پر کتاب الاغانی بیس جلدوں میں تصنیف کی جو ہارون الرشید کی مدح میں لکھی گئی ایک سو گراں قدر نظموں کو بنیاد بنا کر ترتیب دی گئی تھی۔ اس نے ہر شاعر کی سوانح عمری دی، اس کی نظموں پر تبصرہ کیا۔ اس نے پرانے عرب مصنفین کی ایسی کتابوں سے لمبے لمبے اقتباسات دئے جو وقت گزرنے کے ساتھ تلف ہو گئی تھیں اس لئے کتاب الاغانی کی اہمیت مزید بڑھ گئی۔

ابن خلدون نے مشہور زمانہ تصنیف مقدمہ میں الاغانی کو عربوں کا رجسٹر (Register of Arabs) لکھا ہے۔ کتاب میں دور جاہلیت سے لے کر نویں صدی تک عرب تہذیب کی تاریخ دی گئی تھی۔ لیڈن سے یہ کتاب 1888ء میں شائع ہوئی تھی۔ ابن القطیبہ الدینواری (889-829ء) نے آداب کے لٹریچر پر کاتبوں کے لئے آداب الکاتب لکھی۔ اس کی اہم ترین کتاب عیون الاخبار (منتخب تاریخ) تھی اس کی دو اور کتابیں کتاب المعارف (بک آف جنرل نالج)، کتاب الشعر والشعراء بھی قابل ذکر ہیں۔

علی بن حسین المسعودی 957-888 نے آرمینیا، انڈیا، سیلون، زنجبار، مڈغاسکر اور چین کے سفر کئے۔ زندگی کے آخری ایام اس نے شام اور مصر میں بسر کئے۔ اس کا علمی شاہکار مروج الذھب والمدائن تیس جلدوں میں ہے یہ یونیورسل ہسٹری کی مستند کتاب ہے جو 947ء پر ختم ہوئی ہے۔ اس کی دیگر کتابوں کے نام اخبار الزماں، کتاب الاوسط اور کتاب التنبیہ والاشراف ہیں۔ ابن خلدون نے اس کو امام المؤرخین کا لقب دیا ہے۔ اندلس کے ابو مروان (1075ء) نے تاریخ اندلس الموسوم المتین ساٹھ جلدوں میں ترتیب دی۔

بزرگ ابن شہریار (دسویں صدی) ایرانی بحری جہاز کا کپتان تھا جس نے سفروں کے دوران سبق آموز قصے کہانیوں کو لوگوں سے سن کر قلم بند کر لیا۔ اس کتاب کا نام عجائب الہند ہے جس کا انگلش میں ترجمہ ہو چکا ہے A Book of Marvels of India, Routledge, UK, 1928 نورالدین المقدسی (1004ء) نے بیس سال کے سفروں کے بعد احسن التقاسیم فی معرفت الاقالیم 985ء میں قلم بند کی۔ ہر وہ خطہ جس کو اس نے وزٹ کیا اس کا رنگین نقشہ بھی ساتھ میں دیا۔ وہ جہاں بھی گیا وہاں کے پانی کے بارہ میں ضرور لکھا، اس نے مصر میں نیلومیٹر دیکھ کر اس کا ذکر کتاب میں کیا۔ ایک اور شہر میں اس نے واٹر کلاک دیکھی جس سے پانی تقسیم کیا جا رہا تھا۔ دمشق کے حالات میں اس نے وہاں کی جامع مسجد کا ذکر کر کے اس کے چار دروازوں کا ذکر کیا: باب البرید، باب الساعۃ، باب الفرادس، باب جیرون۔ کتاب کے کچھ حصوں کا ترجمہ انگلش میں امریکہ سے شائع ہو چکا ہے۔ Al-Muqaddasi the man His work, by B.A. Collins, Michigan, 1974.

ابن الندیم نے فہرست (Index) لکھی جو عربوں کی لٹریری ہسٹری کے موضوع پر دسویں صدی کے اختتام تک ہے۔ الواقدی نے کتاب المغازی لکھی ابن الندیم نے واقدی کی 28 اور کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ عتبی (1036ء) نے کتاب الیمینی میں محمود غزنوی کے حالات قلم بند کئے۔ جرجی المکین (عیسائی مؤرخ) کی کتاب مجموع المبارک کا ترجمہ لاطینی میں 1625ء میں شائع ہوا۔ (45)

ابوالحسن الماوردی (1058ء بغداد) نے کتاب احکام السلطانیہ (حکومت کے اصول) سیاست کے موضوع پر لکھی۔ یہ بون (جرمنی) سے 1853ء میں شائع ہوئی تھی۔ علم اخلاق پر کتاب آداب الدنیا والدین لکھی جو مصر اور ترکی کے سکولوں میں پڑھائی جاتی تھی۔ ابو بکر خطیب بغدادی (1071-1002ء) نے بغداد کے علماء پر تاریخ بغداد لکھی جو چودہ جلدوں میں تھی۔ ناصر خسرو (1088ء) اسماعیلی سیاح تھا جس کا لقب حجۃ خراسان تھا۔ اس نے سات سال تک شام، فلسطین، مصر، عرب اور ایران کے سفر کئے اور جو کچھ دیکھا سنا وہ سفرنامہ کی صورت میں قلم بند کیا۔ چارلس شیفر Shefer نے اس کا فرنچ ترجمہ کیا جو پیرس سے 1881ء میں شائع ہوا۔ نظام الملک (1092ء) نے سلجوق حکمراں ملک شاہ کے لئے نظام حکومت پر مبسوط کتاب سیاست نامہ فارسی زبان میں لکھی۔ کتاب میں آرٹ آف گورنمنٹ، ایڈمنسٹریشن، پر اظہار کیا گیا۔

ابن الجوزی (1200ء) نے تاریخ کے موضوع پر مرآۃ الزماں لکھی۔ عزالدین ابن لاثیر (1160-1233ء) نے دنیا کی مکمل ہسٹری پر تاریخ الکامل فی التاریخ لکھی جو 1231ء تک کے مکمل حالات پر ہے۔ (وفیات الاعیان، جلد دوم صفحہ 288) یہ ضخیم کتاب چودہ جلدوں میں لیڈن (ہالینڈ) سے 1876-1851 شائع ہوئی۔ انگلش میں اس کا ترجمہ The Annals Saljuk Turks, by D.S. Richards, 2002 کچھ سال قبل شائع ہوا تھا۔ چھ جلدوں پر مشتمل اس کی دوسری کتاب اخبار الصحابہ میں 7500 صحابہ کرام رضوان اللہ کے حالات زندگی پیش کئے گئے ہیں۔ جمال الدین ابن القفطی (مصر 1248) جو 26 کتابوں کا مصنف تھا اس نے تاریخ قاہرہ اور فلاسفروں کے حالات پر کتاب اخبار العلماء باخبار الحکماء لکھی جو لیپ زگ سے 1903ء میں شائع ہوئی تھی۔ ابن ابی اصیبعہ (1270ء) نے عیون الانباء فی طبقات الاطباء لکھی جو ہسٹری آف فزیشنز ہے یہ یورپ میں 1884ء میں شائع ہوئی تھی۔ ابن خلکان (1282-1211ء) نے بیوگرافیکل ڈکشنری وفیات الاعیان لکھی جس کا انگلش ترجمہ چار جلدوں میں 1842 میں شائع ہوا اور کوئینز یونیورسٹی کی لائبریری میں موجود ہے۔

الف ظفر

ملک لعل خان صاحب مرحوم آف دوالمیال

21 اگست 2006ء اعزازی لیفٹیننٹ لعل خان آف دوالمیال جنہیں لوگ پیار سے کپتان لعل خان پکارتے تھے۔ ایک لمبی بیماری کے بعد اپنے خالق حقیقی کو جا ملے۔ آپ جماعت احمدیہ دوالمیال ضلع چکوال کی ایک بزرگ ہستی تھے۔

آپ 1914ء میں ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیتی باڑی میں اپنے والد کا ہاتھ بٹایا۔ ان کی ایک صدی کے قریب زندگی کے کئی ادوار ہیں۔ 1931ء میں توپ خانے میں بگلر بھرتی ہوئے اور پھر جلد گنر بن گئے۔ اپنی انتھک محنت سے ترقی کرتے رہے اور بالآخر 1960ء میں فوج سے آنریری لیفٹیننٹ کے عہدے پر ریٹائرڈ ہوئے۔ ان کی فوجی زندگی بیشمار واقعات سے بھری ہوئی تھی۔ وہ برما کے محاذ پر بھی رہے۔ دوسری جنگ عظیم کے واقعات آخری عمر میں بھی یاد تھے اور ان کا بڑی تفصیل سے ذکر کرتے تھے۔ اپنی انتظامی صلاحیتوں کی وجہ سے آرٹلری رجمنٹ میں بڑے مشہور اور ہر دلعزیز تھے۔ جنرل جہاں داد چیئرمین الشفاء ٹرسٹ کہا کرتے تھے کہ لعل خان ایسا انتظامی جونیئر کمیشنڈ آفیسر تھا کہ صرف ان کی مدد سے ایک کمانڈر پوری ڈویژن کو حرکت میں لا سکتا تھا۔ لعل خان ایک ماہر اور نڈر جے سی او کے نام سے آرٹلری رجمنٹ میں مشہور تھے۔

فوجی زندگی کو خیرباد کہنے کے بعد آپ اپنے گاؤں دوالمیال ضلع چکوال مقیم ہو گئے اور جماعت کے کاموں میں مصروف ہو گئے۔ دارالذکر کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ محنت اور لگن سے بیت کی صفائی اور تزئین و آرائش کی۔ کافی عرصہ سیکرٹری مال بھی رہے۔ دارالذکر کی از سر نو تعمیر میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کا زیادہ وقت بیت میں گزرتا باہر سے آنے والے مہمانوں کی دیکھ بھال ان کے ذمہ تھی۔ جماعت کے افراد کی شادی غمی میں نہ صرف شریک ہوتے بلکہ اہل خانہ کی ہر طرح سے مدد کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے زمانے میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب دوالمیال تشریف لائے مرحوم نے ان کے استقبال اور قیام کے دوران سیکیورٹی وغیرہ کا بھرپور انتظام کیا۔ جس کو بے حد سراہا گیا۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ مخالفین نے ان کے خلاف بیت پر قبضہ کا عدالت میں دعویٰ کیا مرحوم نے مقدمہ کی پیروی کے لئے اپنا تن من دھن لگا دیا اور بستر علالت پر بھی اس مقدمہ کی ساعت میں دلچسپی لیتے رہے۔

رفاہ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ ملنسار دکھ بانٹنے والے اور جماعت کی بےلوث خدمت کرنے والے انسان تھے۔ نماز روزے کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ زندگی نہایت سادگی عجز اور انکساری سے گزاری، ہر کوئی ان کی عزت کرتا وہ غیروں میں بھی عزت سے جانے جاتے تھے۔

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64922 میں عمر رشید

ولد رشید حسین قوم تہامی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر رشید گواہ شد نمبر 1 محمد عبد الجلیل ولد محمد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبد الشکور میاں

مسل نمبر 64923 میں رخسانہ نورین

زوجہ شکیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولہ۔2۔ حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رخسانہ نورین گواہ شد نمبر 1 دانش زاہد ولد زاہد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 64924 میں حفیظہ بی بی

بیوہ زین العابدین مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ 2۔ حصہ جائیداد -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حفیظہ بی بی گواہ شد نمبر 1 نذیر الدین ولد زین العابدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 64925 میں امۃ المصور

بنت مسعود احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المصور گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835 والد موصی گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود وصیت نمبر 45547

مسل نمبر 64926 میں مدیحہ اشرف

بنت اشرف شفیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ اشرف گواہ شد نمبر 1 اشرف شفیع والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 64927 میں سیدہ شاہ رخ جبین

بنت سید سعادت علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ شاہ رخ جبین گواہ شد نمبر 1 سید سعادت علی شاہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید سعید احمد ولد سعادت علی شاہ

مسل نمبر 64928 میں بشریٰ نذیر

زوجہ نذیر الدین قوم اوپل جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ ترکہ میں ملی جائیداد مالیتی -/22500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ نذیر گواہ شد نمبر 1 نذیر الدین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 64929 میں محمد اسلم کمبوہ

ولد عبد اللطیف کمبوہ قوم کمبوہ پیشہ دوکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ دوکان واقع ٹاؤن شپ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/31000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم کمبوہ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل کمبوہ ولد عبد اللطیف کمبوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال کمبوہ ولد چوہدری نذیر احمد کمبوہ

مسل نمبر 64930 میں انس احمد وڑائچ

ولد طاہر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 64931 میں صاحبزادہ شہزاد عبد اللطیف

ولد صاحبزادہ فاروق احمد قوم افغانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا

رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صاحبزادہ شہزاد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد محمد اعجاز علی

مسل نمبر 64932 میں بشریٰ بیگم

زوجہ سلطان احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/600 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 5 ماشہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ 3۔ مکان اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد وصیت نمبر 22489

مسل نمبر 64933 میں حماد اصغر بلوچ

ولد اصغر علی بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد اصغر بلوچ گواہ شد نمبر 1 سلطان اصغر بلوچ ولد صفدر علی خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شیخ ولد شیخ محمد ارشاد

مسل نمبر 64934 میں عبدالسمیع فیاض ابڑو

ولد عبدالحکیم ابڑو (شہید) قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع فیاض گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد رشید الدین گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم مبشر ولد محمد عاصم حلیم

مسل نمبر 64935 میں منورہ صدیق

زوجہ محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 64936 میں اکرام احمد منگلا

ولد عبدالرشید منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکرام احمد منگلا گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ

مسل نمبر 64937 میں مبارکہ ندرت منہاس

بنت میاں مجید احمد خاں منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ ندرت منہاس گواہ شد نمبر 1 میاں مجید احمد خاں منہاس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی (معلم) ولد جمیل احمد

مسل نمبر 64938 میں طاہر اکرام

ولد اکرام اللہ ظفر قوم آرائیں پیشہ دوکان عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر اکرام گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64939 میں فریحہ ظفر

بنت محمد ظفر اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کشمیری ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 64940 میں عاصمہ ظفر

بنت محمد ظفر اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بھینس اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64941 میں تسنیم احمد یوسف

ولد یوسف علی خاور قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تسنیم احمد یوسف گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ

مسل نمبر 64942 میں فرزانہ تسنیم

زوجہ تسنیم احمد یوسف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/210000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64943 میں تعظیم اختر

زوجہ محمد احمد کشمیری قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/42000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تعظیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64944 میں ثمرینہ شہزاد

زوجہ شہزاد احمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/196000 روپے۔2۔ازترکہ والدین 3 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرینہ شہزاد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد سلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 64945 میں امتہ القیوم

زوجہ محمد ظفر اللہ ظفر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر........ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔2۔ زیور 2/1 1 تولے اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ 3۔از ترکہ والدین زمین دو کنال واقع سرشمیر روڈ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد ڈاکٹر کریم اللہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 64946 میں معین احمد

ولد منیر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معین احمد گواہ شد نمبر 1 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بسمل ولد محمد صادق

مسل نمبر 64947 میں طاہر محمود راجوری

ولد مبارک احمد راجوری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود راجوری گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد راجوری وصیت نمبر 24517 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود راجوری وصیت نمبر 34162

مسل نمبر 64948 میں ہشام عبداللہ

ولد مشتاق احمد قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہشام عبداللہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 29204 گواہ شد نمبر 2 سعد مشتاق مجوکہ وصیت نمبر 41670

مسل نمبر 64949 میں رضیہ مبارک

زوجہ مبارک احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/56000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قمر ولد محمود احمد

مسل نمبر 64950 میں عبدالحمید

ولد محمد دین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 389/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 محمد عمران ولد چوہدری محمد دین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر 64951 میں مجیدہ چوہدری

زوجہ عبدالحمید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 389/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/39000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303

مسل نمبر 64952 میں امتہ الشکور

زوجہ ناصر علی خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن (EXT) لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/132000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد نور حسن گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خالد ولد خاوند موصیہ

مسل نمبر 64953 میں

Muhammad Omar Ali

ولد Late Tara Pada Mondal پیشہ ٹیوٹر عمر 55 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ ایک ایکڑ مالیتی TK150000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK8400/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Omar Ali گواہ شد نمبر 1 محمد نور اللہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 64954 میں

Mohammad Ashiqur Rahman Ashique

ولد حبیب الرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Ashiqur Rahman Ashique گواہ شد نمبر 1 Rafique Ahmad Prodhan گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 64955 میں

Muhammad Shekander Ali

ولد Mohammad Taiob Ali پیشہ پنشنر وقف جدید عمر 75 سال بیعت 1964ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.14 ایکڑ مالیتی TK40000/-۔ 2۔ زرعی اراضی برقبہ 0.53 ایکڑ مالیتی TK130000/-۔ 3۔ نیم پختہ مکان مالیتی TK25000/-۔ 4۔ کچا مکان مالیتی TK12000/-۔ 5۔ بینک بیلنس TK15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Shekander Ali گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق گواہ شد نمبر 2 طاہر الدین

مسل نمبر 64956 میں مہر النساء

بیوہ عبدالعزیز پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 0.17 ایکڑ مالیتی TK120000/-۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی TK15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت آمد متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK2400/- سالانہ آمد از ائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہر النساء گواہ شد نمبر 1 محمد منیر الاسلام گواہ شد نمبر 2 محمد طارق الاسلام

مسل نمبر 64957 میں ھبۃ الودود

زوجہ محمد منور حسین پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی TK40000/-۔ 2۔ حق مہر TK2000001/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الودود گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ایس محمد مسیح الاسلام

مسل نمبر 64958 میں ایس ایم انصار الدین

ولد سید علی سردار مرحوم پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 4.40 ایکڑ مالیتی TK650000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 0.83 ایکڑ مالیتی TK125000/-۔ 3۔ زمین برقبہ ساڑھے تین ایکڑ مالیتی TK700000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK8500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایس ایم انصار الدین گواہ شد نمبر 1 ایم ڈی ناصر الدین گواہ شد نمبر 2 محمد ابوظفر

مسل نمبر 64959 میں سردار محمد عبدالصمد

ولد محمد اسماعیل سردار پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1970ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.015 ایکڑ TK45000/-۔ 2۔ نیم پختہ مکان مالیتی TK60000/-۔ 3۔ بینک بیلنس TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK11000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار محمد عبدالصمد گواہ شد نمبر 1 جی ایم ابو مسلم گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 64960 میں عبدالرشید

ولد Sabed Ali پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1958ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.105 ایکڑ مالیتی TK1500000/-۔ 2۔ بلڈنگ مالیتی TK250000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت پنشن + از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 احمد علی گواہ شد نمبر 2 محمد مصطفےٰ

مسل نمبر 64961 میں مقبول احمد

ولد ارشاد احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیبر کالونی ھطار ضلع ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27069 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 64962 میں نعیمہ ناہید مشتاق

زوجہ مشتاق احمد عاجز قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ ناہید مشتاق گواہ شدنمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد مرحوم گواہ شدنمبر 2 حفاظت احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 64963 میں ضیاء الرحمٰن

ولد برکت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 برکت علی والد موصی گواہ شدنمبر 2 شہباز احمد وصیت نمبر 34506

مسل نمبر 64964 میں ذوالفقار احمد

ولد لیاقت علی خان مرحوم قوم بھٹہ پیشہ ٹیچنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے سدھو ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ 5 مرلہ واقع سرائے سدھو اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ (اس مکان میں والدہ 4 بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں)۔2۔پلاٹ 7 مرلہ واقع سرائے سدھو اندازاً مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد گواہ شدنمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد یونس ولد چوہدری رحمت علی

مسل نمبر 64965 میں تنویر احمد

ولد نصیر احمد قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد والد موصی گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ثاقب ولد نذیر احمد

مسل نمبر 64966 میں محمد خالد جاوید

ولد فدا محمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 266 / ر۔ب کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خالد جاوید گواہ شدنمبر 1 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد تھہیم ولد چوہدری حفیظ احمد تھہیم

مسل نمبر 64967 میں وحید احمد

ولد ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شدنمبر 2 طارق منصور تھہیم

مشہور طبیب حکیم اجمل خان

حکیم اجمل خان کا تعلق اطباء کے مشہور خاندان شریفی سے تھا۔ وہ 17 شوال 1284ھ مطابق 11 فروری 1864ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ چونکہ آپ کا تعلق ایک علمی اور ادبی گھرانے سے تھا اس لئے ابتداء ہی سے آپ کو علم وادب سے ایک فطری لگاؤ پیدا ہوگیا۔ اس زمانے کے دستور کے مطابق آپ نے ابتدائی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی 15 سال کی عمر میں قرآن حفظ کیا اور 18 سال کی عمر تک منطق، فلسفہ، طبیعیات، حدیث، تفسیر صرف ونحو اور فقہ وغیرہ کی تکمیل کر لی۔ آپ کا میلان طبع خوشنویسی کی جانب بھی تھا اس لئے اس میدان کے نامور اساتذہ خلیفہ محمد امیر پنجہ کش اور استاد عصر مولوی رضی الدین خان سے اس فن کے اسرار و رموز سیکھے اور اس فن میں بھی کمال حاصل کیا۔

اس زمانے میں سرسید احمد خان کی تحریک سے مختلف علوم کے مدرسوں کا آغاز ہوا تو حکیم اجمل خان کے بزرگوں نے بھی 1882ء میں ایک مدرسہ طبیہ قائم کیا۔ یہیں حکیم اجمل خان نے پوری دلچسپی اور دلجمعی سے طب یونانی کے علم کی تحصیل کی۔

تحصیل علم کی تکمیل کے بعد آپ ریاست رامپور چلے آئے جہاں آپ ریاست کے چیف میڈیکل آفیسر ہوگئے۔ قیام رامپور سے حکیم اجمل خان کو ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوا کہ نواب رام پور نے اپنا عظیم الشان کتب خانہ حکیم صاحب کے استفادے کے لئے حاضر کر دیا۔ جو اس وقت نایاب و کامیاب کتابوں کے حوالے سے دنیا کے چند بڑے کتب خانوں میں شمار ہوتا تھا۔

1902ء میں حکیم صاحب دہلی واپس آ گئے جہاں انہوں نے اپنے خاندانی مطب اور طبیہ کالج کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ایک ماہوار طبی رسالہ "مجلّہ طبیہ" کے نام سے جاری کیا جس میں طب یونانی کے حوالے سے گراں قدر مضامین شائع ہوتے تھے۔

1905ء میں حکیم واصل خان کی وفات کے بعد اجمل خان ان کے جانشین ہوئے اس وقت حکیم صاحب خود بھی کافی علیل تھے چنانچہ انہوں نے حصول صحت کے لئے بلاد اسلامیہ کا سفر کیا۔ اور پھر کچھ عرصے بعد واپس دہلی آ گئے۔

حکیم صاحب نے واپس آنے کے بعد سب سے پہلے تو اپنے مطب کو ترقی دی ساتھ ہی ساتھ آپ نے مسلمانان برصغیر کے مسائل کے حل کے لئے سیاست میں فعال حصہ لینا شروع کر دیا۔ 1906ء میں جب ڈھاکہ کے مقام پر مسلم لیگ کے قیام کی قرارداد پیش کی گئی تو حکیم صاحب نے ہی اس کی تائید کی تھی۔ یہ حکیم صاحب کی سیاسی زندگی کا باقاعدہ آغاز تھا۔

مسلم لیگ کے علاوہ حکیم اجمل صاحب دوسری جماعتوں کے پلیٹ فارم سے بھی مسلمانوں کی خدمت اور وطن کی آزادی کی تحریک میں پیش پیش رہے جن میں ہوم رول لیگ اور انڈین نیشنل کانگریس کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ اسی دوران انگریزوں نے انہیں اپنا وفادار بنانے کے لئے حاذق الملک کا خطاب اور تمغہ قیصر ہند عطا کیا لیکن حکیم اجمل خان نے تحریک ترک موالات میں یہ خطاب اور تمغہ واپس کر دیا۔ تاہم قوم نے آپ کو مسیح الملک کے خطاب دیا جو آپ کے نام کا حصہ بن گیا۔

1921ء میں حکیم اجمل خاں نے طبیہ کالج نئی عمارات میں منتقل کیا اور ساتھ ہی دہلی میں جامعہ ملیہ کے قیام کی تحریک چلائی جس کے وہ وائس چانسلر منتخب ہوئے۔

دسمبر 1927ء میں ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی۔ ان پر دل کا دورہ بھی پڑا لیکن وہ بدستور قومی کاموں میں مصروف رہے۔ دسمبر کے اواخر میں وہ رام پور تشریف لے گئے۔ جہاں 28 دسمبر 1927ء کی شب وہ اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔

حکیم اجمل خان طب کے علاوہ شاعری میں بھی درک رکھتے تھے۔ اور شیدا تخلص کرتے تھے ان کے کلام کا ایک مجموعہ دیوان شیدا کے نام سے شائع ہوا تھا۔

☆☆☆

(بقیہ ازصفحہ 1)

19۔مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب معاون صدر تاریخ انصاراللہ

20۔مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب (دفتر قضاء) زعیم اعلیٰ انصاراللہ ربوہ

21۔مکرم نصیر احمد انجم صاحب مدیر ماہنامہ انصاراللہ صدر مجلس انصاراللہ پاکستان

ولادت

مکرم سیٹھ خلیل احمد صاحب الباسط کاٹن فیکٹری شہداد پور ضلع سانگھڑ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بھتیجے مکرم منصور احمد صاحب ابن مکرم حاجی مقبول احمد صاحب آف شہداد پور کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مسرور احمد نام عطا فرمایا ہے نیز وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم نعیم احمد صاحب آف کنری کا نواسہ اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم آف احمد پور ضلع سانگھڑ کی نسل میں سے ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ با عمر کرے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ نیز جماعت اور بنی نوع انسان کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

خبریں

نائیجیریا میں تیل پائپ لائن میں دھماکہ: نائیجیریا میں [illegible] کی پائپ لائن میں دھماکہ [illegible] جس کے بعد آگ لگ گئی۔ جس کے باعث 500 افراد ہلاک ہوگئے۔ درجنوں جھلس گئے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خطرہ ہے۔

معروف شاعر منیر نیازی انتقال کر گئے: اردو کے معروف شاعر منیر نیازی 26 دسمبر 2006ء کو لاہور میں بعمر 75 برس انتقال کر گئے۔ 30 سے زائد شعری مجموعوں کے مصنف تھے۔ انہیں حسن کارکردگی کے علاوہ دو مرتبہ ستارہ امتیاز بھی دیا گیا۔

بارش اور برفباری سے سردی میں اضافہ: ملک بھر میں بارش اور شمالی علاقہ جات میں برفباری کی وجہ سے ملک بھر میں شدید سردی کی لہر آ گئی۔ سرحد میں کئی علاقوں میں بارش وقفے وقفے سے جاری ہے۔ برفباری سے راستے بند ہوگئے۔ زلزلہ کے متاثرین کے لئے مشکلات میں اضافہ ہوگیا۔

پشاور ایئرپورٹ کے باہر پارکنگ میں بم دھماکہ: پشاور ایئرپورٹ کے باہر پارکنگ میں کھڑی کار میں بم دھماکہ ہوا۔ ایک آدمی جاں بحق جبکہ 6 گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ ایئرپورٹ اور اردگرد کی عمارتوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔

افغانستان کی سرحد پر باڑ لگانے کا اعلان: پاکستان نے افغانستان کی سرحد پر غیر قانونی نقل و حرکت روکنے کے لئے باڑ لگانے کا فیصلہ ہوا ہے۔ 2400 کلومیٹر طویل سرحد پر مقامات کا تعین کرنے کے لئے پاک فوج کو ذمہ داری سونپ دی گئی۔ سرحد کے دونوں اطراف میں قبائل کی سہولت کے لئے کراسنگ پوائنٹس بھی بنائے جائیں گے۔

700 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کرنے والا پہلا باؤلر: آسٹریلیا کے مایہ ناز لیگ سپن باؤلر شین وارن انگلینڈ کے خلاف ہوم گراؤنڈ میں کھیلتے ہوئے ٹیسٹ میں 700 وکٹیں حاصل کرنے والے دنیا کے پہلے باؤلر بن گئے۔

نماز جنازہ

مکرم رشید احمد صاحب کارکن دفتر امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم حمید احمد صاحب جرمنی میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کا جنازہ 30 دسمبر 2006ء کو ربوہ پہنچ رہا ہے اور اسی روز نماز جنازہ متوقع ہے۔ احباب سے ان کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 دسمبر

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	5:14

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

AL-FAZAL FALL CEILING
We increase in beauty of your home. All Kind of Border Box
Patti Fatting are available here.
Nasir Ahamd 0300-4026760
AL- Fazal Room Cooler & Gyser
Factory-256-16-B1- College Road Near Akbar Chowk Town Ship Lahore
Tel:042-5114822- 5118096 Fall Ceiling Contact#042-5124803
Fax# 042-5156244 Email:alfazalrecgf@yahoo.com

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
0300-7709883 پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر

شوگر، بواسیر، گرمی کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

لیزر کے بغیر بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 30 دسمبر 2006ء بروز ہفتہ صبح دس بجے
تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ فرمائیں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

ضرورت سیلزمین
جوس اور فریزی پاپ کی مارکیٹنگ کیلئے فیصل آباد سرگودھا اور جھنگ کے اضلاع میں پارٹ ٹائم فل ٹائم سیلزمینوں کی ضرورت ہے۔
ڈرائیونگ جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
0300-7992321-047-6214434

C.P.L 29-FD